فوری ریلیز کے لیے: 20/12/2024 گورنر KATHY HOCHUL

گورنر HOCHUL نے ایسی قانون سازی پر دستخط کر دیے ہیں جسکے ذریعے ریاست کے آبادیاتی اعداد و شمار مرتب کرنے والے اداروں پر لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے حسب نسب کو تسلیم کریں

یہ نیا قانون مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی کا حسب نسب رکھنے والی کمیونٹیز میں آبادیاتی رجحانات کے مطالعے میں ریاست کی مدد کرے گا

گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل) نے آج ریاست نیو یارک میں سفید فام، مشرق وسطیٰ، اور شمالی افریقی کے حسب نسب والے گروہوں کے لیے الگ الگ کلیکشن کیٹیگریز لازمی قرار دینے والی قانون سازی پر دستخط کر دیے۔ ریاستی ایجنسیوں کے ڈیموگرافک ڈیٹا اکٹھا کرنے کے طریقے کو بہتر بنا کر، نیو یارک کو اس گروپ کو درپیش منفرد چیلنجوں اور بالآخر انکے مناسب پالیسی حل نکالنے کے بارے میں اضافی معلومات حاصل ہو جائیں گی۔

"ہمیں بے حد فخر ہے کہ دنیا بھر سے تعلق رکھنے والی کمیونٹیز نیو یارک کو اپنا گھر کہتی ہیں،" **گورنر Hochul (ہوکل) نے کہا۔** "عوامی پالیسی تیار کرنے کے عمل میں درست ڈیٹا کا جائزہ لینا ایک اہم نقطہ ہوتا آغاز ہے۔ یہ امر یقینی بنا کر کہ جب ریاست ڈیٹا اکٹھا کر رہی ہو تو مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی کے حسب نسب والی کمیونٹیز کی اس ڈیٹا میں درست طریقے سے نمائندگی ہو، ہم آنے والے عرصے میں اس کمیونٹی کی مدد و معاونت کے طریقوں کی نشاندہی کرنے کی استعداد حاصل کر لیں گے۔"

قانون سازی S6584C/A6219B ہر ریاستی ایجنسی، بورڈ، محکمہ، یا کمیشن کو پابند بنائے گی کہ وہ نیویارک ریاست میں رہنے والوں کے آبائی یا نسلی حسب نسب سے متعلقہ جو بھی آبادیاتی ڈیٹا جمع کریں اس میں "سفید فام" گروپ کے لیے علیحدہ کلیکشن کیٹیگری استعمال کریں۔ کلیکشن کیٹیگریز اور ٹیبولیشنز میں شمالی افریقی اور مشرق وسطی کے حسب نسب والے مندرجہ ذیل گروپ شامل ہیں،

1. شمالی افریقی (North African, NA) کے بڑے گروپس: مصری، مراکشی، سوڈانی، الجزائری، تیونسی، اور لیبیائی؛ اور
2. مشرق وسطیٰ (Middle Eastern, ME) کے بڑے گروپس: یمنی، ایرانی، فلسطینی، عراقی، لبنانی، اسرائیلی، اردنی، شامی، آرمینیائی، اور سعودی؛ اور
3. مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی (Middle Eastern and North African, MENA) کے دیگر گروپس

سینیٹ کے ڈپٹی لیڈر Michael Gianaris (مائکل جیانارس) نے کہا، "نیو یارک مین رہنے والی کسی شخص کی نسل کی غلط درجہ بندی کرنا نہ صرف ناپسندیدہ ہے بلکہ اس سے ان خدمات اور وسائل پر حقیقی اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں جو یہ مخصوص کمیونٹیز حاصل کرتی ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ گورنر نیو یارک کی مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی کے حسب نسب والی کمیونٹیز کو تسلیم کرنے اور انہیں عزت دینے والے اس اہم قانون پر دستخط کر رہی ہیں۔"

رکن اسمبلی Jessica González-Rojas (Assemblymember, AM) (جیسیکا گونزالیز-روزاس) نے کہا، "ایک بہت لمبے عرصے سے مشرق وسطی اور شمالی افریقی (MENA) کے حسب نسب والی کمیونٹیز کو ڈیٹا اکٹھا نہ کرنے یا ڈیٹا کی درست طور پر زمرہ بندی نہ کرنے کی وجہ سے نظروں سے غائب رکھا جا رہا تھا۔ مردم شماری میں ان مختلف کمیونٹیز کے زمرے شامل نہ کرنے اور ہمارے ریاستی اداروں میں اعداد و شمار کی درست طور پر زمرہ بندی نہ کرنے کی وجہ سے ان محلوں کے باسیوں کی ضروریات کا موزوں طور پر حساب نہیں رکھا گیا ہے، حالانکہ حکومت کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اپنے تمام حلقوں کی ضروریات بہتر انداز میں پوری کرنے کے لیے کام کرے۔ مجھے بہت فخر ہے کہ میں نے Malikah کے ساتھ جو مختلف تنظیموں کا ایک مجموعہ ہے اور سینیٹ میں اپنے پارٹنر سینیٹر Gianaris (گیاناریس) کے ساتھ کام کرکے اس بل کو بالآخر قانون میں تبدیل کر دیا ہے۔ اب وقت آ چکا ہے کہ ان کمیونٹیز کا موزوں طور پر حساب کتاب رکھا جائے اور انہیں بہتر طور پر سمجھ کر ان کی درست اور بہتر نمائندگی کی جائے۔ اس ضرورت کو تسلیم کرنے اور بل پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کا بہت شکریہ۔ اس سے ہمیں بطور حکومت MENA کمیونٹیز کی بہتر خدمت کرنے اور انہیں وہ وسائل فراہم کرنے کی استعداد مل جائے گی جنکی انہیں ضرورت ہے اور جنکے وہ حقدار ہیں۔"

ریاستی سینیٹر Kristen Gonzalez (کرسٹن گونزالیز) نے کہا، "مجھے مشرق وسطی اور شمالی افریقی حسب نسب والے نیو یارک باسیوں کو ہمارے ڈیٹا میں موزوں پہچان دینے اور انکی مناسب نمائندگی ہوتے ہوئے دیکھ کر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ گورنر، سینیٹر Gianaris (گیاناریس)، رکن اسمبلی Gonzalez-Rojas (گونزالیز-روجاس)، اور ان تمام حمایتیوں اور وکلاء کا شکریہ جو MENA کمیونٹیز کے لیے کھڑے ہوئے۔"
رکن اسمبلی Deborah Glick (ڈیبورا گلک) نے کہا، "مجھے اس بل کی شریک سپانسر ہونے پر بہت فخر تھا اور اب مجھے بہت خوشی ہے کہ اس پر دستخط کرکے قانون بنایا جا رہا ہے۔ حکومت کو ہماری حیرت انگیز اور متنوع آبادی کے آبادیاتی اعداد و شمار کو درست طریقے سے رپورٹ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، کیونکہ یہ ڈیٹا جمع کرنے سے ہمیں وہ طریقے سمجھنے میں مدد ملے گی کہ نیو یارک میں رہنے والے وہ باشندے جنکا تعلق مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی نسل سے ہے انکی حیثیت کس طرح تسلیم کی جائے اور انکی مدد و معاونت کیسے کی جائے۔"

رکن اسمبلی Jo Anne Simon (جو این سائمن) نے کہا، "یہ قانون سازی اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی حسب نسب والی برادریوں کی نیویارک ریاست کے آبادیاتی اعداد و شمار میں درست طریقے سے نمائندگی ہوتی رہے۔" "بہت طویل عرصے سے، ان متنوع کمیونٹیز کو ایسے زمروں میں گروپ کیا جاتا رہا ہے جو ان کے منفرد تجربات، ضروریات اور شراکت کو چھپاتے اور مبہم بناتے ہیں۔ درست ڈیٹا اکٹھا کرنا ایسی پالیسیوں کی تشکیل کے لیے ضروری ہے جو ہماری ریاست کے حقیقی تنوع کی عکاسی کرتی ہوں، مساوات کو فروغ دیتی ہوں، اور ہمیں اپنے حلقوں کی بہتر خدمت کرنے کی استعداد مہیا کرتی ہوں۔"

اسمبلی رکن Rebecca Seawright (ریبیکا سیرائٹ) نے کہا، "نمائندگی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ میں اپنے شہر، ریاست اور ملک میں مشرق وسطیٰ یا شمالی افریقی (MENA) نسل کے افراد کے خلاف ہونے والی نسل پرستی اور زینو فوبیا کو روکنے کے لیے اس اہم قانون پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کی دل سی معترف ہوں۔ اس اہم ترین قانون سازی پر دستخط کے بعد، MENA سے تعلق رکھنے والے نیو یارک باسی اب مزید ڈھکے چھپے اور مبہم نہیں رہیں گے اور انہیں معاشرے میں زبان کی خدمات، رہائشگاہوں، صحت کی نگہداشت، اور دیگر گوناگوں سہولیات و خدمات تک رسائی مل جائے گی۔"

رکن اسمبلی Nader J. Sayegh (نادر جے سیاغ) نے کہا، "ریاست نیو یارک کی اسمبلی کے لیے منتخب ہونے والے پہلے اردنی نژاد امریکی کے طور پر، میں اس اہم قانون سازی پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کا دل سے معترف ہوں جو مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی حسب نسب والے افراد کی شناخت کو تسلیم کر رہا ہے۔ اب مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی حسب نسب والے حلقوں کو بالآخر تسلیم کیا جا رہا ہے اور اب ان کی ضروریات کو ان کے نمائندوں کے ذریعے پورا کیا جا سکے گا۔"

رکن اسمبلی Catalina Cruz (کیٹالینا کروز) نے کہا، "آج، ریاست نیو یارک ریاست انصاف و مساوات اور درست نمائندگی کی جانب ایک بہت اہم قدم اٹھا رہی ہے۔" "یہ قانون سازی یقینی بنا رہی ہے کہ مشرق وسطی اور شمالی

افریقی (MENA) حسب نسب والی کمیونٹیز کو آبادیاتی ڈیٹا اکٹھا کرنے میں اب مزید نظر انداز نہیں کیا جائے گا جس سے انکی ان منفرد اور الگ شناختوں کی عکاسی ہوگی اور انکی وہ مشکلات واضح ہو جائیں گی جنکا انہیں سامنا کرنا پڑا ہے، خاص طور سے مسلسل بڑھتی ہوئی نسل پرستی اور زینو فوبیا کے تناظر میں۔ میں اپنی ساتھی رکن اسمبلی Jessica González-Rojas (جیسیکا گونزالیز-روجاس) کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں جو اس بل کی سپانسر ہیں۔ ان کی انتھک کاوشوں اور قیادت کے نتیجے میں یہ نازک مسئلہ ابھر کر سامنے آیا۔ میں گورنر Hochul (ہوکل) کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے اس بل پر دستخط کرکے اسے قانون بنانے کے لئے اتنے عزم مصمم کا مظاہرہ کیا اور یہ واضح کیا کہ نیو یارک میں ہر کمیونٹی کو محبت و احترام والی شناخت دی جاتی ہے اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔"

رکنِ اسمبلی Dr. Anna Kelles (ڈاکٹر ایسا کیلیس) نے کہا، "ہم خوب جانتے ہیں کہ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی حسب نسب والے کے نیو یارک کے باشندوں کو مستقل طور پر امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے جسکی وجہ سے انکی صحت و تندرستی میں بھی دوسروں کے مقابلے میں واضح کمی نظر آتی ہے۔ انہیں رہائشگاہوں کے عدم تحفظ، گھریلو تشدد، اور غربت کا بھی زیادہ خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اسکے باوجود آبادیاتی درجہ بندی کا جو نظام ہم استعمال کرتے ہیں وہ انکے وجود اور شناخت دونوں کو چھپاتا ہے اور پوری ریاست میں انکے لئے کم حمایت و معاونت کا سبب بنتا ہے۔ اس غیر منصفانہ فرق کو دور کرنے کا واحد اور صحیح طریقہ یہ ہے کہ انکی شناخت اور تجربے کو مبہم اور پوشیدہ رکھنے والے ہمارے طرز عمل کو تبدیل کرکے ان سب کی درجہ بندی سفید فام کے طور پر کی جائے۔ میں اس بل کے اسپانسرز سینیٹر Michael Gianaris (مائیکل گیاناریس) اور اسمبلی ممبر Jessica Gonzalez-Rojas (جیسیکا گونزالیز روجاس) کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ انہوں نے نیو یارک میں آبادیاتی ڈیٹا اکٹھا کرنے والے عمل کو تبدیل کرنے والی اس اہم قانون سازی کی حمایت کی اور گورنر کا بھی بہت شکریہ کہ انہوں نے یہ امر یقینی بنایا کہ یہ اہم قانون سازی ہماری ریاست کا قانون بن جائے۔"

اسمبلی ممبر Chris Burdick (کرس برڈک) نے کہا، "یہ قانون سازی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ناگزیر ہے کہ مشرق وسطیٰ یا شمالی افریقی (MENA) حسب سنب اور نسل والے نیو یارک باسیوں کو ریاست نیو یارک کے ڈیٹا اکٹھا والے نظام کے ذریعے وہ موزوں شناخت دی جائے جو ریاستی خدمات اور مدد فراہم کرنے کے لیے اہم اور ضروری ہے۔ یہ نظر انداز شدہ اور غیر محفوظ آبادی عملی طور پر مبہم اور پوشیدہ رہی ہے اور اس وجہ سے انہیں مطلوبہ وسائل تک رسائی حاصل کرنے کی استعداد ہی نہیں ملتی۔ اس بل کی شریک سپانسر کے طور پر، میں اس پر قانون میں دستخط کرنے اور اس کو علامتی نہیں بلکہ حقیقی طور پر تسلیم کرنے کے لیے گورنر کی دل سے معترف ہوں، کیونکہ اسکے نتیجے میں ان کمیونٹیز کے لیے انصاف و مساوات میں کافی حد تک اضافہ ہو جائے گا۔"

رکن اسمبلی MaryJane Shimsky (میری جین شمسکی) نے کہا، "اگرچہ مشرق وسطی اور شمالی افریقی حسب نسب والے نیو یارک باسی نسلی اور ثقافتی وراثت کا بہت منفرد مجموعہ رکھتے ہیں، لیکن 11 ستمبر کے حملوں کے بعد والے برسوں میں انہیں اپنی شکل و صورت اور زبان و ثقافت وغیرہ کی وجہ سے مسلسل نسل پرستانہ رویوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ AAPI کمیونٹی کو تسلیم کرنے والے ہمارے 2021 کے قانون کو مزید مہمیز اور قوت دیتے ہوئے، آج گورنر Hochul (ہوکل) کے دستخط سے بنا ہوا یہ قانون ہمیں غیر منصفانہ امور کی نشاندہی کرنے، نفرت پر مبنی جرائم کا سراغ لگانے، اور MENA سے تعلق رکھنے والے اپنے رہائشیوں کے انسانی حقوق کی حفاظت کرنے کی استعداد مہیا کر دے گا۔ میں اس بل اور ہماری کمیونٹیز کی حمایت کے لیے گورنر کا دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔"

Malikah کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور بانی Rana Abdelhamid (رنا عبدالحامد) نے کہا، "مصر صغیر میں پرورش پانے اور زندگی منظم کرنے والی ایک فرد کے طور پر، میں آج NY MENA ڈیٹا ڈسگریگیشن (NY MENA Data Disaggregation) بل کی منظوری ہوتے اور اس پر دستخط ہوتے دیکھ کر بہت خوش ہوں جو گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل)، ریاستی سینیٹر Gianaris (گیاناریس) اور رکن اسمبلی Gonzalez Rojas (گونزالیز روزجاس) کی قیادت اور تعاون سے ممکن بنا۔ یہ اس امر کو یقینی بنانے کی جانب ایک انتہائی ضروری اور قیمتی اقدام ہے، جسکا طویل مدت سے انتظار تھا، کہ MENA سے تعلق رکھنے والے نیو یارک باسیوں کو شمار کیا جائے، انہیں دیکھا جائے، اور انکی حمایت کی جائے۔ اس کاوش کے اہم شہری حقوق اور مساوات کی صورت میں متعدد مضمرات تو ہیں، لیکن ہم یہ بھی خوب جانتے ہیں کہ یہ تو صرف ابتدا ہے۔ ہمیں ایک اتحاد کے طور پر خود کو

منظم کرنے کا عمل جاری رکھنا چاہیے تاکہ یہ امر یقینی بنایا جا سکے کہ نیویارک میں MENA سے تعلق رکھنے والی ہماری کمیونٹیز وہ مساوات، مرئیت، اور نمائندگی حاصل کر سکیں جسکی وہ حقدار ہیں۔ Malikah اس کام کے لیے مکمل پُرعزم ہے، اور مجھے اپنی جڑوں میں موجود بنیادی سطح والی طاقت اور اپنے NY MENA اتحاد پر بہت فخر ہے جس نے اس فتح کو ممکن بنایا۔"

Yemeni American Merchants Association کی سی ای او اور Bridging Cultures Group کی نائب صدر Dr. Debbie Almontaser (ڈاکٹر ڈیبی المنتصر) نے کہا، "یمنی امریکی کمیونٹی امریکہ میں بھی اور عالمی سطح پر بھی اپنی کاروباری جڑوں کے لیے بڑے پیمانے پر جانی پہچانی حیثیت رکھتی ہے۔ Yemeni American Merchants Association کی نائب صدر کی حیثیت میں، مجھے خوشی ہے کہ MENA بل کی منظوری NYC اور ریاست نیویارک میں دیگر عرب اور شمالی افریقی کمیونٹیز کے 10,000 سے زائد یمنی امریکی کاروباروں کے لیے ایک جیت بن کر ابھری ہے۔ WBE حیثیت والی کاروبار مالکن کے طور پر، مجھے نسلی طور پر اپنی الگ اور منفرد پہچان ملنے پر بھی بہت خوشی ہے اور ساتھ ہی ان دیگر اقلیتی کمیونٹیز میں شامل کیے جانے پر بھی جنہیں MWBEs کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ سینیٹ اور اسمبلی میں اور گورنر Hochul (ہوکل) کے ساتھ اس بل پر انتھک محنت کرنے کے لیے سینیٹر Gianaris (گیاناریس) اور اسمبلی ممبر Gonzalez-Rojas (گونزالیز روجاس) کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ۔ ایمپائر اسٹیٹ نے ایک بار پھر ہمارے پورے ملک کے لیے ایک عمدہ مثال قائم کر دی ہے۔"

New York Immigration Coalition صدر اور سی ای او Murad Awawdeh (مراد اعادے) نے کہا، "MENA ڈیموگرافک بل کی منظوری پورے نیو یارک میں مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی (MENA) سے تعلق رکھنے والی کمیونٹیز کے لیے ایک تاریخی سنگ میل کی نمائندگی کر رہی ہے۔ گذشتہ کئی دہائیوں سے MENA اور عرب نسل کی کمیونٹیز ہمارے سرکاری اداروں میں مبہم اور پوشیدہ رہی ہیں- یعنی ان کی منفرد شناخت، مشکلات، اور عمدہ کام اکثر اوقات بغیر تسلیم ہوئے اور بغیر پہچان کے رہ جاتی ہیں۔ یہ قانون سازی وہ مرئیت فراہم کر رہی ہے جسکا ایک طویل عرصے سے انتظار تھا اور جسکی وہ کمیونٹیز حقدار ہیں، اور اس سے پوری ریاست میں نمائندگی اور مساوات کے لیے جاری جدوجہد میں ایک اہم قدم کی نشاندہی ہو رہی ہے۔ ان اہم بحث مباحثوں میں MENA کمیونٹیز کو شامل کرکے نیو یارک نے اس حقیقت کی تصدیق کر دی ہے کہ ان کمیونٹیز کی آوازیں ایسی پالیسیوں کی تشکیل میں عمدہ کردار ادا کر سکتی ہیں جو براہ راست ان کی زندگیوں پر اثر ڈالتی ہیں اور ساتھ ہی نیو یارک کے تمام باسیوں کے لیے ایک زیادہ مساوی مستقبل میں حصہ بھی ڈال سکتی ہیں۔"

Women's Empowerment Coalition of NYC کی سی ای او اور بانی Somia Elrowmeim (سونیا ایلرومیم) نے کہا، "MENA ڈیٹا ڈسگریگیشن بل (MENA Data Disaggregation Bill) کی منظوری نیو یارک میں مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی نسل والی کمیونٹیز کے لیے ایک بڑی اور اہم کامیابی ہے۔ یہ قانون سازی ان کمیونٹیز کی منفرد مشکلات کو حل کرکے اور ان کارآمد اور مفید کاموں کو تسلیم کرکے جو کئی دہائیوں سے ہماری نگاہوں سے پوشیدہ رہے ہیں انکی مرئیت بڑھا رہی ہے۔ ڈیٹا اور فیصلہ سازی میں ان کی شمولیت کو یقینی بنا کر، یہ قانون سازی زیادہ مساوات اور نمائندگی کی راہ ہموار کر رہی ہے۔ Women's Empowerment Coalition of NYC کو اس سنگ میل کو حقیقت بنانے کے لیے NY MENA Coalition کے ذہین و فتین اراکین کے ساتھ مل کر کام کرنے پر بے انتہا فخر اور خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ یہ کامیابی ساتھ مل کر کام کرنے کی طاقت اجاگر کر رہی ہے اور یہ امر یقینی بنانے والے ہمارے مشترکہ عزم مصمم کو مہمیز دے رہی ہے کہ MENA کمیونٹیز کو انکی زندگیوں کو تشکیل دینے والے فیصلوں میں دیکھا، سنا، اور شامل کیا جائے۔"

Armenian-American Action Network New York کی فیلڈ آرگنائزر Christine Serdjenian Yearwood (کرسٹین سرڈجینین ایئر ووڈ) نے کہا، "یہ نیو یارک کے MENA باسیوں کے شہری حقوق کے لیے ایک تاریخی اور حیرت انگیز لمحہ ہے۔ ہماری کمیونٹیز کو آخر کار وہ نمائندگی مل جائے گی جس کے وہ حقدار ہیں۔ جب آپ وہ دیکھ رہے ہیں، تو آپ وہ بن بھی سکتے ہیں۔ یہ ہمارے اتحاد، ہماری برادریوں، اور ان نسلوں کی طاقت کی فتح کا دن ہے جنہوں نے تمام تر مشکلات کے باوجود خود کو مٹنے نہیں دیا۔ تاریخ میں پہلی بار ہمارے پاس زیادہ درست اعداد و شمار ہوں گے کہ ہم نیو یارک میں MENA کمیونٹیز کے طور پر دراصل کون ہیں۔ آرمینیائی نسل کے لوگوں نے یہاں کے ڈیٹا میں خود کو شمار کروانے کے لیے بہت طویل اور سخت جدوجہد کی ہے۔ آرمینیائی-امریکن

ایکشن نیٹ ورک (Armenian-American Action Network) نے نیو یارک کی متنوع MENA کمیونٹیز کی موزوں آبادیاتی شناخت قائم کرنے کے لیے اس بل کی پرزور حمایت کی ہے۔ اس بل کے ساتھ، ہم آخرکار اپنی اور اپنے تجربات کی عکاسی ریاست نیو یارک کی مردم شماری کے اعداد و شمار میں درست طریقے سے ہوتی ہوئی دیکھیں گے۔ ہم سینیٹر Gianaris (گیاناریس) اور اسمبلی ممبر Gonzalez-Rojas (گونزالیز روجاس) کا انکی سالوں پر محیط حمایت کے لیے، سینیٹ اور اسمبلی کا اسکی منظوری کے لیے، اور اس پر دستخط کرنے کے لیے گورنر Hochul (ہوکل) کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم بحیثیت MENA نیو یارکرز اپنی کمیونٹیز میں شامل ہر فرد کی صحت، نمائندگی، شہری حقوق، اور معاشی فلاح و بہبود پر اس کے اثرات دیکھنے کے بہت شوق سے منتظر رہیں گے۔"

Emgage New York Metro کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر Heba Khalil (حبا خلیل) نے کہا، "اس بل کی منظوری پوری نیویارک ریاست میں رہنے والی MENA کمیونٹیز کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے، خاص طور سے اس سال میں جو اتنا سخت اور مشکل رہا۔ اب جبکہ ہماری نگاہیں مستقبل پر مرکوز ہیں اور ہم سب کے لیے زیادہ منصفانہ مستقبل کے لیے کوششیں کر رہے ہیں، تو ہمیں یقین بھی ہے اور امید بھی ہے کہ MENA کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کا نیو یارک کے MENA باسیوں پر بھی اور تمام نیو یارکرز پر بھی بہت مثبت اور تا دیر قائم رہنے والا اثر پڑے گا۔ اس اہم ترین بل کی منظوری یقینی بنانے کے لیے ریاست نیو یارک اور MENA اتحاد کا بہت شکریہ۔"

Coalition for Asian American Children and Families (CACF) کی شریک ایگزیکٹو ڈائریکٹرز Anita Gundanna (انیتا گنڈانا) اور Vanessa Leung (وینیسا لیونگ) نے کہا، "ریاست نیو یارک کے MENA ڈیٹا ڈس ایگریگیشن بل (New York State MENA Data Disaggregation Bill) پر دستخط کیے جانا یہ امر یقینی بنانے کی جانب ایک بہت اہم اور تاریخی قدم ہے کہ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی (MENA) حسب نسب والے نیو یارک باشندوں کو ریاستی ڈیٹا اکٹھا کرنے کے عمل کے دوران تسلیم کیا جائے۔ "نیو یارک کے MENA باشندوں کو صحت، تعلیم، رہائش، اور سیاسی نمائندگی میں بہت ہی انوکھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ان کمیونٹیز کا واضح اور علیحدہ ڈیٹا رکھنے سے ہماری ریاست اور شہری حکومتوں کو بھی اور پورے نیو یارک بھر میں کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کو بھی یہ استعداد مل جائے گی کہ وہ اس آبادی کے لئے مطلوبہ وسائل حاصل کرنے کے طریقوں پر بہتر طور پر باہم مل کر کام اور تعاون کر سکیں۔ ہم اس بل کی حمایت کرنے پر گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل) کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور سینیٹر Michael Gianaris (مائیکل گیاناریس)، اسمبلی ممبر Jessica González-Rojas (جیسیکا گونزالیز روجاس) اور NY MENA اتحاد میں اپنے تمام ساتھی وکلاء اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے اس قانون سازی کو باقاعدہ قانون بنانے کے لئے دن رات بہت انتھک محنت کی۔"

Arab American Family Support Center کی مشاورت اور مشغولیت کی رہنما Salma Mohamed (سلمیٰ محمد) نے کہا، "پورے ملک کے سب سے متنوع شہروں میں سے ایک یعنی نیو یارک میں مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی نسل کے باشندے اب مبہم زمروں مثلاً ' سفید' یا 'دیگر' جیسے زمروں کے الجھانے والے چکر میں پھنس کر نظروں سے اوجھل اور پوشیدہ نہیں رہیں گے۔ شناخت کے اس فقدان نے اس کمیونٹی کی ثقافتی نمائندگی کو محدود کیا ہوا ہے اور زیادہ پریشانی کی بات تو یہ ہے کہ اس سے ہماری کمیونٹیز کی حقیقی مشکلات اور ضروریات نظروں سے اوجھل رہتی ہیں، جن میں صحت کی موزوں نگہداشت اور اور کمیونٹی فنڈنگ تک رسائی بھی شامل ہیں۔ ہم گورنر Hochul (ہوکل)، ریاستی سینیٹر Gianaris (گیاناریس)، اور اسمبلی ممبر Gonzalez-Rojas (گونزالیز روجاس) کا انکی حمایت کے لیے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔"

Arab American Association of New York Coalition (AAANY) کی آرگنائزر Maryam Khaldi (مریم خالدی) نے کہا، "نیویارک کی متحرک MENA کمیونٹیز کی ایک حامی اور وکیل کے طور پر، AAANY میں ہم کئی دہائیوں پر محیط اس پوشیدگی کو ختم کرنے کی جانب اس تاریخی قدم کا دل سے خیر مقدم کرتے ہیں۔ اس بل کے ساتھ بہتر نمائندگی، اہم وسائل تک منصفانہ اور مساوی رسائی، اور ہماری حقیقی موجودگی اور ضروریات کی عکاسی کرنے والے ڈیٹا کا دروازہ کھل گیا ہے۔ تاہم، ہمیں یہ حقیقت بھی تسلیم کرنی چاہیے کہ اسرائیل کو اس فہرست میں شامل کرنے سے فلسطین اور فلسطینی کمیونٹی کو مٹانے والے مسلسل جاری عمل کو مزید مہمیز

اور قوت مل گئی ہے۔ ہم یہ امر یقینی بنانے کے لیے اپنی حمایت اور وکالت میں اسی طرح ثابت قدم ہیں کہ فلسطین کی آزاد اور خود مختیار حیثیت تسلیم کی جائے۔"

Muslim Community Network کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر Husein Yatabarry (حسین یاتاباری) نے کہا، "MENA ڈیٹا ڈس ایگریگیشن بل کی منظوری ہماری کمیونٹیز کے لیے ایک طویل عرصے سے کی جانے والی جدوجہد میں فتح حاصل کرنے کی طرح ہے۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ نیو یارک کے MENA باسی اب نگاہوں سے اوجھل نہیں رہیں گے اور انکی کمیونٹی کو شناخت مل جائے گی۔ یہ صرف ڈیٹا اور اعداد و شمار کی بات نہیں ہے؛ بلکہ اسکا بڑا تعلق مساوات، وسائل اور نمائندگی سے بھی ہے۔ Muslim Community Network میں ہمیں اس تاریخی سنگ میل کے حصول کے لئے NY MENA اتحاد کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے رہنے پر بہت فخر ہے۔ ایسا تبھی ہوتا ہے جب ہم تبدیلی کے لیے لڑنے کے لیے باہم اکٹھے ہوتے ہیں — تاکہ ہماری کمیونٹیز کو آخرکار شناخت بھی ملے اور آبادی میں شمار بھی کیا جائے۔"

YAMA Action کے صدر Youssef Mubarez (یوسف مبارز) نے کہا، "گورنر Kathy Hochul (کیتھی ہوکل) کا MENA ڈیٹا کو الگ کرنے کے بل پر دستخط کرنا ہماری کمیونٹیز کی محنتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ ترقی اور پیشرفت کا جشن منانے والا ایک یادگار اور خوبصورت لمحہ ہے، کیونکہ اس سے یمنی-امریکی کمیونٹی اور MENA کی دیگر آبادی کو دیکھا، سنا، اور شمار کیا جائے گا۔ زیادہ درست اعداد و شمار کے ساتھ، ہم یمنی ملکیت والے کاروباروں کے ان ناقابل یقین کاموں کو بہتر طور پر اجاگر کر سکتے ہیں جو نیو یارک کے ارد گرد واقع متعدد محلوں کے مرکز میں رہتے ہیں اور ساتھ ہی یہ امر بھی یقینی بنا سکتے ہیں کہ انہیں وہ وسائل اور شناخت ملے جنکے وہ حقدار ہیں۔ ہم سینیٹر Gianaris (گیاناریس)، اور اسمبلی ممبر Gonzalez-Rojas (گونزالیز روجاس) کا انکی مدد و معاونت کے لئے اور گورنر Hochul (ہوکل) کا انکی قیادت کے لئے شکریہ ادا کرتے ہیں، اور ہم اسکے اپنی کمیونٹیز پر پڑنے والے مثبت اثرات مرتب ہوتے دیکھنے کے بہت شوق سے منتظر رہیں گے۔"

یمنی امریکن کمیونٹی کے سرگرم کارکن Badr Alsaidi (بدر السعیدی) نے کہا، "ہماری کمیونٹیز کے لیے اس بل کی منظوری کا ایک طویل مدت سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ کئی دہائیوں سے، ہماری برادری اور لوگوں کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا اور انہیں وسائل کی کمی کا شکار رکھا گیا۔ یہ اقدام منصفانہ نمائندگی کے حصول میں ایک اہم ترین سنگ میل کی نشاندہی کر رہا ہے، اور یہ امر یقینی بنا رہا ہے کہ اب ہمیں دیکھا اور سنا بھی جائے گا اور ہماری مدد و معاونت بھی کی جائے گی۔ ہم ایک اتحاد کے طور پر اپنا یہ اچھا کام جاری رکھنے کے منتظر ہیں تاکہ اس بات کی ضمانت دی جا سکے کہ ہماری کمیونٹیز ان فیصلوں میں ایک مضبوط آواز رکھتی ہوں جو ان کی روزمرہ کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔"

###

مزید خبریں www.governor.ny.gov پر دستیاب ہیں
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418
گورنر آفس سے اپ ڈیٹس کے لیے سائن اپ کریں: ny.gov/signup | 81336 پر NEW YORK ٹیکسٹ کریں

ان سبسکرائب کریں